بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

وقف جدید کے ستاسٹھ ویں(۶۷)سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اوراڑسٹھویں(۶۸)سال کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 03 جنوری 2025ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورہ اٰلِ عمران کی آیت ۹۳ کی تلاوت کے بعد مذکورہ آیتِ کریمہ کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پاسکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے خوب جانتا ہے فرمایا ایک حقیقی مومن جو اللہ تعالیٰ کی راہ کی تلاش میں رہتا ہے، اسے اُن راہوں کی تلاش کرتے رہنا چاہیے جو خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی راہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کے خرچ کرنے کو بھی خدا تعالیٰ نے ایک نیکی قرار دیا ہے۔ اس آیت میں بھی یہی مضمون ہے کہ وہ مال جس سے تم محبت کرتے ہو اگر وہ خدا کی راہ میں خرچ کروگے تو تب یہ بڑی نیکی ہوگی۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر نیکی کا اجر دیتا ہے، لیکن انسان کو کیونکہ مال سے محبت ہوتی ہے اس لیے اس طرف خاص توجہ دلائی گئی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے اس آیت کے متعلق فرمایا مال کے ساتھ محبت نہیں ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک ان چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جن سے تم پیار کرتے ہو۔ اگر آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے زمانے کے ساتھ اس زمانے کا مقابلہ کیا جائے تو افسوس ہوتا ہے کیونکہ جان سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں؛ اور اُس زمانے میں جان ہی دینی پڑتی تھی۔ تمہاری طرح وہ بھی بیوی اور بچے رکھتے تھے، جان سب کو پیاری لگتی ہے، مگر وہ ہمیشہ اس بات پر حریص رہتے تھے کہ موقع ملے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کردیں۔ حضورؑ نے فرمایا بے کار اور نکمّی چیزوں کو خرچ کرنے سے کوئی انسان نیکی کا دعویٰ نہیں

کر سکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔ پس یہ امر ذہن نشین کرلو کہ نکمّی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ نصّ صریح ہے کہ لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ۔ جب تک عزیز ترین اور پیاری سے پیاری چیز کو خرچ نہیں کروگے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ کیا صحابہ کرامؓ مفت میں اس درجے تک پہنچ گئے؟ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لیے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تب کہیں جاکر ایک معمولی خطاب، جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہوسکتی ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رضی اللہ عنہم کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولیٰ کریم کی رضامندی کا نشان ہے، یوں ہی آسانی سے مل گیا؟ فرمایا: خدا ٹھگا نہیں جاسکتا، مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے تکلیف کی پروا نہ کریں۔ کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔ دنیا میں انسان مال سے بہت محبت کرتا ہے، اسی لیے علمِ تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔

آج جماعتِ احمدیہ کے افراد نے اس راز کو صحیح طور پر سمجھ لیا ہے کہ حقیقی نیکی تک پہنچنے کے لیے اس مال کو خرچ کرنا ضروری ہے جو عزیز ترین مال ہو۔ یہ یقیناً حضرت مسیح موعودؑ کی تربیت کا اثر ہے کہ آج تک یہ قربانی کے معیار ہم دیکھتے چلے جارہے ہیں، وہ معیار جو صحابہؓ نے قائم کیے اور پھر جن کو حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے میں آپ کے صحابہؓ نے قائم کیا۔ پھر اس کے بعد خلافت کے ہر دَور میں یہ قربانیاں ہم دیکھتے چلے آرہے ہیں۔ آج تک یہی قربانیاں ہمیں نظر آرہی ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں مَیں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے... قوم کو چاہیے کہ ہر طرح سے اس سلسلے کی خدمت بجالاوے۔ مالی طرح پر بھی خدمت کی بجاآوری میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ دیکھو! دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندے کے نہیں چلتا... سب رسولوں کے وقت چندے جمع کیے گئے پس ہماری جماعت کے لوگوں کو اس امر کا خیال ضروری ہے۔ اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دے دیں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ اس حوالے سے حضورِ انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی قربانیوں کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کے بعض ارشادات پیش فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے ایک موقعے پر حضورؑ کو لکھا کہ حضرت پیر و مرشد مَیں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو مَیں مراد کو پہنچ گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جب وقفِ جدید اور تحریکِ جدید کی تحریکیں کیں تو بعض بہت غریب لوگوں نے تھوڑی تھوڑی رقمیں پیش کیں، کوئی مرغی لے آیا کوئی انڈے لے آیا کہ ہمارے پاس جو کچھ تھا ہم نے پیش کر دیا۔اسی ضمن میں حضورِ انور نے حضرت خلیفہ رشید الدین صاحبؓ کی مالی قربانیوں کی تفصیل بیان فرمائی نیز صحابہؓ و بزرگان کی بعض روایات پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ آج بھی ہمیں یہ نمونے جابجا ملتے ہیں۔ یہ روح ہمیں آج بھی احمدیوں میں نظر آتی ہے۔اس کے بعد حضورِ نے مارشل آئی لینڈز، قازقستان، کیمرون نائیجر، گیمبیا، تنزانیہ، چیک ری پبلک وغیرہ ممالک کے بعض اخلاص اور قربانی کے واقعات پیش فرمائے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ انڈیا سے وہاں کے ایک انسپکٹر صاحب لکھتے ہیں ایک دوست ہیں ان کا وقف جدید کا چندہ چوبیس ہزار تھا چند دن رہ گئے تھے انکے پاس کچھ رقم تھی جو ایک اہم کام میں دینی تھی انہوں نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے رقم چندے کی ادائیگی میں دے دی۔دوسرے دن ہی موصوف کو کاروبار کی ایک بہت بڑی رقم جو کہیں پھنسی ہوئی تھی وہ اچانک مل گئی ،تو اللہ تعالیٰ نے دیکھیں اس کو کہا کہ اچھا تم میری خاطر مال کی محبت کو چھوڑ رہے ہو اور ذاتی ضروریات کو چھوڑ رہے ہو جماعتی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہو تو میں تمہاری مدد کرتا ہوں۔تو اس طرح اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے۔ جماعت کے جو بھی اخراجات ہو رہے ہیں، ہمارے دنیا بھر میں جو مشن ہیں، تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے چندے ہی ہیں جو خالص طور پر مرکز میں آتے ہیں، باقی تو مقامی ممالک میں ہی خرچ ہو جاتا ہے، یہ سب خرچ ان ہی چندوں سے ہو رہا ہے۔ افریقی ممالک میں جہاں غربت ہے، گو کہ وہ چندے دیتے ہیں لیکن بوجہ غربت وہاں مساجد ہیں، مشن ہیں ان کو چلانے کے لیے رقم چاہیے ہوتی ہے۔افریقہ میں اس وقت ۷۹۵۳/ مساجد بن چکی ہیں، اور ۳۰۶/ مساجد زیرِ تعمیر ہیں۔ ۱۸۶۰/ مشن ہاؤسز کام کر رہے ہیں۔ چار سَو مرکزی مبلغین اور دو ہزار سے زیادہ معلمین کام کر رہے ہیں۔اسی طرح قادیان، ساؤتھ امریکہ، جزائر وغیرہ ممالک میں رقم خرچ ہوتی ہے۔لٹریچر کی اشاعت اور تقسیم کے اخراجات ہیں۔ یہ سارے خرچ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پورے کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو یہی فرمایا تھا کہ مال تو مَیں تمہیں دوں گا اور وہ اس وعدے کے مطابق مال دے بھی رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق دے کہ ہم اسے صحیح مصرف میں بھی لا سکیں، اللہ تعالیٰ صحیح خرچ کرنے کی توفیق دے، کبھی اس میں کوئی بے قاعدگی نہ ہو۔ حضورِ انور نے وقفِ جدید کے سالِ گذشتہ کی رپورٹ کے حوالے سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقفِ جدید کا ۶۷واں سال ختم ہوا ہے۔ دورانِ سال جماعت احمدیہ عالمگیر کو خدا تعالیٰ کے حضور ایک کروڑ چھتیس لاکھ اکیاسی ہزار پاؤنڈ یعنی

تقریباً ۱۴/ ملین کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ یہ وصولی گذشتہ سال سے سات لاکھ چھتیس ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے اور شاملین کی تعداد ۱۵/ لاکھ ۵۱/ ہزار رہے۔ الحمدللہ!

وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں: برطانیہ، کینیڈا، جرمنی، امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، بیلجیم۔ شاملین میں اضافہ کے لحاظ سے نمایاں جماعتیں: پاکستان، نائیجیریا، کیمرون، سیرالیون، گیمبیا، کونگو برازاویل

بھارت کے پہلے دس صوبہ جات: کیرالہ، تامل ناڈو، جموں کشمیر، کرناٹکہ، تلنگانہ، اڑیشہ، پنجاب، ویسٹ بنگال، مہاراشٹر اااور اتر پردیش۔ بھارت کی پہلی دس جماعتیں: کوئمباٹور، قادیان، حیدر آباد، کالی کٹ، منجیری، بنگلور، ملیاپلیالم (Melapalayam)، کولکتہ، کیرنگ اور کیرولائی۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔ سالِ نَو کے حوالے سے دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا دعا کریں کہ یہ ۲۰۲۵ء کا سال جماعت کیلئے برکتوں والا سال ہو۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ پاکستان میں شدت پسند گروہ، ہر قسم کا ظلم کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کی پکڑ کے سامان جلد فرمائے۔ احمدیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ ربوہ میں بھی ان لوگوں کی بڑی نظر رہتی ہے۔ اس کی حفاظت بھی اللہ تعالیٰ فرماتا رہے۔ نیز فرمایا درود شریف اور بعض دعاؤں کی طرف مَیں نے کچھ عرصہ پہلے توجہ دلائی تھی۔ اسی طرح پاکستان، بنگلہ دیش، شام نیز افریقہ کے و دیگر ممالک ہیں ہر جگہ اللہ تعالیٰ احمدیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس کے لیے خاص طور پر خود بھی بہت دعائیں کرے۔ اپنے ملکوں کے لیے بھی اور دنیا کے عمومی حالات اور جنگوں کی صورتِ حال کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بد اثرات سے ہر معصوم اور مظلوم کو بچائے۔

یہ لوگ نئے سال پر بڑے جشن مناتے ہیں لیکن ہر ایک صرف اپنی خوشیاں دیکھتا ہے۔ دوسروں کے درد کا انہیں احساس نہیں ہے۔ طاقتور قومیں، غریب قوموں اور مظلوم لوگوں پر ظلم کرتی چلی جارہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سال میں ان سب طاقتور قوموں کے منصوبے خاک میں ملادے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو ہم دنیا میں قائم ہوتا دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ! اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔